ٹیلی نار پاکستان کا کردار معاشرے کے لئے مثالی ہے۔ جماعتِ اسلامی

اسلام آباد یکم مارچ 2006: صوبہ سرحد کے سینئر وزیر اور جماعتِ اسلامی صوبہ سرحد کے امیر سراج الحق نے گذشتہ روز ٹیلی نار پاکستان کے سربراہ ٹورے جانسن سے فرنٹیئر ہاؤس اسلام آباد میں ملاقات کی۔ ملاقات میں دیگر امور کے علاوہ خاکوں کی اشاعت کے معاملے پر بھی تبادلہ خیال ہوا۔ جس پر صوبائی وزیر نے ٹیلی نار پاکستان کے مثالی کردار کی تعریف کرتے ہوئے مذکورہ معاملے پر ٹیلی نار پاکستان کے ساتھ بھر پور یکجہتی کا اظہار کیا۔ سراج الحق نے بعض شرپسند عناصر کی جانب سے ٹیلی نار پاکستان کو نشانہ بنائے جانے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کاروباری عناصر نے موجودہ نازک صورتحال کا جس طریقے سے ناجائز فائدہ اٹھانے کی شرمناک کوشش کی ہے اس کی جس قدر مذمت کی جائے وہ کم ہے۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ ٹیلی نار پاکستان کا خاکوں کی اشاعت کے معاملے سے قطعی کوئی تعلق نہیں ہے اور مذکورہ معاملے پر اس کا کردار مثالی رہا ہے۔ صوبائی وزیر نے زلزلہ زدگان کی امداد کے سلسلے میں ٹیلی نار پاکستان کی جانب سے فراہم کی گئی 6 کروڑ روپے مالیت کی امداد کی بھی تعریف کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ناروے وہ واحد ملک ہے جس نے خاکوں کی افسوسناک اشاعت کے فوراً بعد ہی سرِ عام حکومت اور اخبار کی جانب سے معافی مانگی۔

صوبائی وزیر نے خاکوں کی اشاعت کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ جن جرائد نے ان خاکوں کی اشاعت کی ہے انہوں نے مسلم اُمہ کے جذبات کو ٹھیس پہنچائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی مذہبی جماعتوں نے خاکوں کی اشاعت کے معاملے پر جلسے اور ریلیاں منعقد کر کے اپنا احتجاج ریکارڈ کرایا ہے۔

ٹورے جانسن نے صوبائی وزیر کے جذبات کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ایک ایسے ادارے کے طور پر جس کے 99% سے زائد ملازمین پاکستانی ہیں، ٹیلی نار پاکستان نے ہمیشہ باہمی احترام کے اصول کو اپنایا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ٹیلی نار پاکستان ملک میں سرمایہ کاری کے لئے نہ صرف خود برسرِ پیکار ہے بلکہ دیگر عالمی اداروں کو بھی اس جانب راغب کرنے کے لئے کوشاں ہے۔ ٹیلی نار پاکستان نے آئندہ پانچ سالوں میں 60 ارب روپے کی سرمایہ کاری کا عندیہ دیا ہے۔